بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ — یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۲۹ امان ۱۳۴۲ھش | ۲ ذیقعد ۱۳۸۲ھ | ۲۹ مارچ ۱۹۶۳ء | نمبر ۷۴


## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

- محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب -

ربوہ ۲۸ مارچ بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کو ضعف کی شکایت رہی اور شام کے وقت دائنت میں درد کی شکایت بھی رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی زندہ نبی ہیں اور حقیقی زندگی صرف اور صرف آپ ہی کو عطا ہوئی ہے

## آپ کی تعلیم کے ثمرات اور برکات آج بھی ویسے ہی موجود ہیں جیسا کہ ۱۳۰۰ سال پیشتر موجود تھے

"قرآن شریف ایک کامل اور زندہ اعجاز ہے اور کلام کا معجزہ ایسا معجزہ ہوتا ہے کہ کبھی اور کسی زمانہ میں وہ پرانا نہیں ہو سکتا اور نہ فنا کا ہاتھ اس پر چل سکتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا اگر آج نشان دیکھنا چاہیں تو کہاں ہے؟ کیا یہودیوں کے پاس وہ عصا ہے اور اس میں کوئی قدرت اس وقت بھی سانپ بننے کی موجود ہے وغیرہ وغیرہ۔ غرض جس قدر معجزات کل نبیوں سے صادر ہوئے۔ ان کے ساتھ ہی ان معجزات کا بھی خاتمہ ہو گیا مگر ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات ایسے ہیں کہ وہ ہر زمانہ میں اور ہر وقت تازہ بتازہ اور زندہ موجود ہیں۔ ان معجزات کا زندہ ہونا اور ان پر موت کا ہاتھ نہ چلنا صاف طور پر اس امر کی شہادت دے رہا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی زندہ نبی ہیں اور حقیقی زندگی یہی ہے جو آپ کو عطا ہوئی ہے اور کسی دوسرے کو نہیں ملی۔ آپ کی تعلیم اس لئے زندہ تعلیم ہے کہ اس کے ثمرات اور برکات اس وقت بھی ویسے ہی موجود ہیں جو آج سے تیرہ سو سال پیشتر موجود تھے۔ دوسری کوئی تعلیم ہمارے سامنے اس وقت ایسی نہیں ہے جس پر عمل کرنے والا یہ دعوےٰ کر سکے کہ اس کے ثمرات اور برکات اور فیوض سے مجھے دیا گیا ہے اور میں ایک آیت اللہ ہو گیا ہوں لیکن ہم خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے قرآن شریف کی تعلیم کے ثمرات اور برکات کا نمونہ اب بھی موجود پاتے ہیں اور ان تمام آثار اور فیوض کو جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع سے ملتے ہیں اب بھی پاتے ہیں چنانچہ خدا تعالےٰ نے اس سلسلہ کو اس لئے قائم کیا ہے تا وہ اسلام کی سچائی پر زندہ گواہ ہو اور ثابت کرے کہ وہ برکات اور آثار اس وقت بھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کامل اتباع سے ظاہر ہوتے ہیں جو تیرہ سو برس پہلے ظاہر ہوتے تھے چنانچہ صدہا نشان اس وقت تک ظاہر ہو چکے ہیں اور ہر قوم ہر مذہب کے سرگروہوں کو ہم نے دعوت کی ہے کہ وہ ہمارے مقابلہ میں آ کر اپنی صداقت کا نشان دکھائیں مگر ایک بھی ایسا نہیں کہ جو اپنے مذہب کی سچائی کا کوئی نمونہ عملی طور پر دکھائے۔"

(الحکم ۲۴ اپریل ۱۹۰۳ء)

## ضروری اعلان

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کے سالانہ نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نرسری کے علاوہ دیگر کلاسز میں بھی داخلہ شروع ہے۔ لڑکوں کے لئے پانچویں تک اور لڑکیوں کے لئے آٹھویں کلاس تک انتظام ہے۔ خواہشمند احباب سکول ہذا کی خدمات سے مستفید ہوں

نوٹ:۔ فارم داخلہ سکول ہذا کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔ (ہیڈ مسٹرس فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ)

## چوہدری محمد نقی صاحب بیرسٹر کیلئے دعا کی تحریک

لاہور سے مکرم چوہدری محمد نقی صاحب بیرسٹر ابن حضرت نواب محمد دین صاحب مرحوم کی تین ماہ کی بے ہوشی کے بعد بیداری کے جو آثار ظاہر ہونے شروع ہوئے تھے۔ ان کی ترقی کی رفتار رک گئی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے ان کی شفائے کامل وعاجل کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

## مجالس خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

الفضل کے ذریعہ سب مجالس کو علم ہو چکا ہے کہ مورخہ ۲۹ مارچ ۶۳ء تا ۴ مارچ ۶۳ء تمام جماعتیں ہفتہ تحریک جدید منا رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں تمام مجالس خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ وہ جماعت کے عہدہ داروں کے ساتھ مل کر ہر ممکن طریقہ سے اس ہفتہ کو کامیاب بنائیں۔ یہ ذمہ داری اب اس لحاظ سے بھی بہت بڑھ گئی ہے کہ امسال مجلس مشاورت کے موقعہ پر تمام قائدین خدام الاحمدیہ اور عہدہ داران تحریک جدید نے کھڑے ہو کر تمام نمائندگان کے سامنے تحریک جدید کے مالی جہاد کو کامیاب بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ اس لئے اس ہفتہ میں زیادہ سے زیادہ وعدوں کے حصول اور وعدوں کی وصولی پر زور دیا جائے۔ نیز آخر میں دفتر مرکزیہ میں اپنی مساعی کے نتائج کی رپورٹ بھی ضرور بھجوائیں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۹ مارچ ۶۳ء

# موجودہ عیسائیت کا تصوّرِ نجات نہایت غیر معقول ہے

ماسٹر برکت اللہ صاحب عیسائی نے ایک ٹریکٹ "دنیا کا منجی" شائع کیا ہے۔ آپ کا طریق یہ ہے کہ آپ قرآن مجید کا کوئی ٹکڑا متن سے علیحدہ کر کے بائیبل کے ٹکڑوں میں خلط ملط کر دیتے ہیں اور اس طرح اپنی حسب منشاء ایک نتیجہ اخذ کر لیتے ہیں اور اس طرح بے سمجھ لوگوں کی گمراہی کا باعث بنتے ہیں۔ اس بات کو سمجھنے کے لئے ذیل کا ٹکڑا جس سے ٹریکٹ کا آغاز کیا گیا ہے ملاحظہ ہو:۔

"نسلِ آدم اور گناہ:۔ تمام انسان یہ تسلیم کرتے ہیں کہ ہم سب آدم کی نسل ہیں اور کئی ہزار سال پہلے ہماری انسانیت آدم کی ذات میں پوشیدہ تھی، اور ہم پشت در پشت نسلِ آدم میں سے گزر کر اس زمانہ میں پیدا ہوئے ہیں گویا جب خدا نے آدم کو پیدا کیا تھا تو اس وقت ہم سب کی انسانیت بھی آدم کی ذات میں پیدا کی گئی تھی۔ یوں کہنا زیادہ مناسب ہے کہ آدم کی زندگی کے روزِ اول سے ہی ہماری انسانیت اس کی ذات میں موجود تھی اور جس روز خدا نے آدم کو یہ حکم دیا تھا کہ

"نیک و بد کی پہچان کے درخت کا (پھل) کبھی نہ کھانا۔ کیونکہ جس روز تُو نے اس میں سے کھایا تُو مرا"

(پیدائش ۲ : ۱۷)

ولا تقربا ھٰذہ الشجرۃ فتکونا من الظالمین۔

(اعراف ۱۹)

اور مت نزدیک جاؤ اس درخت کے پس ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے۔

تو اس دن بھی ہماری انسانیت آدم کی ذات میں پوشیدہ تھی۔ جب شیطان نے آدم کو بہکایا۔ اور آدم نے ممنوعہ پھل کھایا تھا۔ اور وہ گناہ میں گر گیا تھا۔ اور باغِ عدن سے نکالا گیا تھا تو اس وقت بھی ہم سب کی انسانیت آدم کی ذات میں پوشیدہ اور موجود تھی۔ اور ہم سب نے آدم کے ساتھ مل کر باغِ عدن میں خدا کی نافرمانی اور گناہ کیا تھا۔

فازلھما الشیطٰن۔ پس ڈگایا ان کو شیطان نے (سورہ بقرہ ۳۶ آیت) اور مطابق اعراف ۱۹۔ آیت کے وہ ہو گئے ظالموں میں سے۔

"ایک آدمی (آدم) کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی۔ اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اس لئے کہ سب نے گناہ کیا"

(رومیوں ۵ : ۱۲)

پس ثابت یہ ہو گیا کہ آدم کے گناہ کے سبب سے نسلِ آدم موروثی اور فطرتی گناہ کے ماتحت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم سب اکثر گناہ کرتے ہیں۔ اور اسی لئے خدا کے کلام میں آیا ہے کہ:۔

(نسلِ آدم میں) "کوئی ایسا نہیں جو گناہ نہ کرتا ہو" ۱۔ سلاطین ۸ : ۴۶

"اس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں"

(رومیوں ۳ : ۲۳)

پس نسلِ آدم میں سے کوئی بشر ایسا نہیں ہو سکتا جو گنہگاروں کے گناہ کا بوجھ اٹھائے اور نجات دے سکے کیونکہ:۔

ولا تزر وازرۃ وزر اخریٰ

(سورۃ زمر ۷۔ آیت)

"اور نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا"

سے

آپ ڈوبے پھر کس کو تاریں"

اب ذرا غور کیجئے ماسٹر صاحب نے قرآن و بائیبل کے جو حوالے دئے ہیں ان سے تو یہ پتہ چلتا ہے کہ آدم بے گناہ پیدا ہوا تھا بعد میں شیطان نے اس کو بہکایا تو اس نے گناہ کیا۔ جب بوقت پیدائش آدم بے گناہ تھا اور بعد میں گناہ کیا تو اس سے یہ کس طرح ثابت ہو گیا کہ

آدم کے گناہ کے سبب سے نسلِ آدم موروثی اور فطری گناہ کے ماتحت ہے۔

قرآن کریم تو صاف صاف لفظوں میں بتاتا ہے کہ

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

ہم نے انسان کو احسن تقویم میں پیدا کیا

ثمّ رددناہ اسفل سافلین الا الذین امنوا وعمل الصالحات

پھر ہم نے اس کو پستیوں کی طرف جھکا دیا سوا ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اعمال صالح بجا لائے۔

قرآن کریم نے یہاں نہ صرف یہ بتایا ہے کہ انسان گناہ کی طرف مائل ہو جاتا ہے یہ بھی بتا دیا ہے کہ وہ گناہ سے بچ بھی سکتا ہے اور بچنے کا طریقہ ایمان لانا اور اعمال صالح بجا لانا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ قرآن مجید پیدائشی معصومیت کا قائل ہے نہ کہ پیدائشی گناہ کا۔ وہ انسان کا گناہ کی طرف رجحان تسلیم کرتا ہے جس کا علاج بھی بتا دیتا ہے۔ اور یہ علاج نرا ایمان لانا نہیں بلکہ ایمان کے ساتھ اعمال صالح بجا لانا ہے۔

اس طرح ماسٹر برکت اللہ نے نہایت بددیانتی سے کام لیکر قرآنِ کریم کی تعلیمات کو مسخ کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور نہ صرف قرآن کریم کی تعلیمات کو مسخ کرنے کی کوشش کی ہے بلکہ بائیبل کی آیت سے بھی غلط نتیجہ اخذ کیا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا تھا وہ گناہ سے پاک تھا اس سے ثابت ہوا کہ آدم فطرتاً معصوم ہے۔ گناہ ایک باہر کی آلائش ہے جو شیطان کے ورغلانے سے پیدا ہوتی ہے۔ جس طرح وہ پیدا ہوتی ہے اسی طرح دور بھی کی جا سکتی ہے اور وہ نسخہ جس سے گناہ دور ہو سکتا ہے وہ قرآن کی تعلیم کے مطابق اعمال صالح اور استغفار ہے۔

ماسٹر صاحب بائیبل کی دو آئتیں پیش کرنے کے بعد فرماتے ہیں:۔

"پس نسلِ آدم میں سے کوئی بشر ایسا نہیں ہو سکتا جو گنہگاروں کے گناہ کا بوجھ اٹھائے اور نجات دے سکے کیونکہ:۔

ولا تزر وازرۃ وزر اخریٰ

اور نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا سہ

آپ ڈوبے پھر کس کو تاریں" (منہ)

آیہ کریمہ کے یہ معنی تو درست ہیں کہ کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا مگر ماسٹر صاحب اس سے جو یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ چونکہ سب بشر گنہگار ہیں محض اس لئے کوئی بشر دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا یہ غلط نتیجہ ہے۔ آیہ کریمہ کا مطلب صرف یہ ہے کہ ہر انسان اپنے بوجھ کو خود ہی اٹھاتا ہے جو کرے گا وہ بھرے گا۔ اس میں صرف بشر ہی شامل نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ بھی شامل ہے۔ خود اللہ تعالیٰ بھی کسی بشر کے گناہ نہیں اٹھاتا کیونکہ گناہ کا بوجھ اٹھانے کا مطلب گناہ کی سزا بھگتنا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو گناہ معاف کرتا ہے یہ نہایت ہی پست خیال ہے کہ جو گناہ معاف کرتا ہے وہ گویا خود گناہ کی سزا بھگتتا ہے۔ اسلئے نہ صرف ایک بشر ہی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا بلکہ اس کا بوجھ نہ کوئی فرشتہ اٹھاتا ہے اور نہ خدا کا بیٹا ہی اٹھاتا ہے وہ خود ہی اپنا بوجھ اٹھاتا ہے۔

اسلام تو سرے سے اس اصول کی ہی تردید کرتا ہے کہ کوئی دوسرے کے گناہ کا بوجھ اٹھاتا ہے۔ یہ امر تو عقل کے بھی خلاف ہے کہ ایک انسان تو برائی کرے اور کوئی دوسرا خواہ وہ نعوذ باللہ خدا ہی کیوں نہ ہو اس کے گناہ کی سزا بھگتے۔ یہ سراسر ناانصافی اسلام برداشت ہی نہیں کر سکتا۔ گناہ کا معاف کرنا اور ہے اور دوسرے کے گناہ کا بوجھ یعنی سزا خود لے لینا اور بات ہے۔ اسلام کا خدا تعالیٰ رحمٰن الرحیم ہے۔ اس کی رحمانیت اور رحیمیت لامحدود ہے۔ وہ ایسا ظلم نہیں کر سکتا کہ اپنے بیٹے کو دنیا کے گناہوں کے لئے لعنت کا مورد بنائے اور ماسٹر صاحب کے گناہوں کا بدلہ اپنے بیٹے سے لے۔

اسلام کا فلسفہ یہ ہے کہ ہر انسان بے گناہ اور معصوم پیدا ہوتا ہے شیطان اس کو ورغلانے کی کوشش کرتا ہے جو انسان ایمان لاتا اور اعمال صالح بجا لاتا ہے وہ اسکی دسترس سے بچ جاتا ہے اور اس کے لئے غیر محدود برکات ہیں مگر جو اس کے بہکانے میں آ جاتا ہے وہ تباہ ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ جو مالک یوم الدین ہے اس کو نیکی اور کو اسکے گناہوں کی سزا دیتا ہے۔ اور یہ سزا وہ اسکے فائدہ کے لئے دیتا ہے تاکہ وہ پاک ہو کر آخر اہل جنت میں شامل ہو جائے۔ اسلام میں ہمیشہ کے جہنم کا خیال نہیں ہے بلکہ ایک زمانہ ایسا آئیگا کہ کوئی گنہگار بھی جو اپنے گناہوں کی وجہ سے جہنم میں ڈالا گیا تھا جہنم میں نہیں رہے گا۔ چونکہ گناہ ایک محدود چیز ہے اور بیرونی آلائش ہے اس لئے اس کی سزا بھی محدود عرصہ تک ہی ملتی ہے اور سزا ہی اس کو پاک کرنے کا کام دیتی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ان الحسنات یذھبن السیئات

یعنی نیکیاں بدیوں کو دھو ڈالتی ہیں یہ بھی گناہ کا علاج ہے کہ انسان نیکیاں کرنی شروع کر دے۔ چنانچہ اسلامی جزا سزا کا اصول ہی یہ ہے کہ جس کی نیکیاں زیادہ ہوں گی وہ جنت میں جاتا ہے اور جس کی بدیاں زیادہ ہوں وہ دوزخ میں ڈالا جاتا ہے۔ پھر اسلام میں استغفار کا اصول ہے کہ جو شخص توبہ کرتا اور استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ اسلام ایک اعتدال کا دین ہے وہ یہ نہیں کہتا کہ ہر گناہ کی سزا دی جائے گی بلکہ توبہ کرنے پر گناہ اللہ تعالیٰ چاہے تو بخش بھی دیتا ہے مگر اللہ تعالیٰ یہ بے انصافی نہیں کرتا کہ ایک کے گناہ کے عوض کسی دوسرے کو سزا دے۔ جو گناہ کرتا ہے وہی اس کی سزا بھی پاتا ہے۔

الغرض ماسٹر صاحب نے جس بنیاد پر اپنی عمارت تیار کی ہے وہ دراصل موجود ہی نہیں

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

تقریر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

# قرآن مجید کے فضائل

## تیسری فضیلت

قرآن مجید کی تیسری فضیلت یہ ہے کہ وہ عربی مبین میں نازل ہوا ہے۔ عربی زبان نہایت منطقی اور فصیح زبان ہے۔ ایک زندہ زبان ہے جو اپنی طبیعت میں پھیلاؤ اور انتشار کا جذبہ رکھتی ہے۔ زبانوں کے ماہر اس زبان کی خوبی اور بہتری کے قائل ہیں۔ ہمارے عقیدہ اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی تحقیق میں عربی زبان ام الالسنہ یعنے سب زبانوں کی ماں اور بنیاد ہے۔ اور یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے۔ کہ روحانی حقائق اور معارف کے بیان کرنے میں جتنی وسعت اور جتنی مناسبت عربی زبان کو حاصل ہے کسی اور زبان کو ہرگز نہیں۔ بائیبل کے بیان کے مطابق موعودہ کامل شریعت بنی اسرائیل کے لئے اجنبی زبان میں نازل ہونے والی تھی۔ سو ایسا ہی ہوا۔ خود قرآن مجید نے دعوے فرمایا ہے کہ میرا عربی زبان میں نزول خود ایک خصوصیت ہے۔ فرماتا ہے۔

(الف) وانہ لتنزیل رب العالمین۔ نزل بہ الروح الامین۔ علی قلبک لتکون من المنذرین بلسان عربی مبین وانہ لفی زبر الاولین (الشعراء ۱۹۲-۱۹۶)

یہ قرآن مجید خدا لئے رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے الروح الامین کے ذریعہ سے مطہر قلب محمدی پر اس کا نزول ہوا ہے۔ تا اس فصیح عربی زبان کے ذریعہ لوگوں کو انذار کیا جائے۔ یقیناً اس کتاب کی پیشگوئی پہلے لوگوں کے صحیفوں میں موجود ہے۔

(ب) انا انزلناہ قرآناً عربیاً لعلکم تعقلون۔ (یوسف ع۱)

ہم نے قرآن مجید کو فصیح عربی میں نازل کیا ہے تا تم عقل وفکر سے کام لو۔

(ج) وکذالک انزلناہ قرآناً عربیاً وصرفنا فیہ من الوعید لعلھم یتقون او یحدث لھم ذکراً۔ (طٰہٰ ۱۱۳)

اسی طرح ہم نے اسے بطور عربی قرآن کے نازل کیا ہے۔ اور اس میں اپنے وعید کو مختلف پیرایوں میں بیان کیا۔ تا لوگ تقوے اختیار کریں۔ اور وہ ان کے دلوں میں ذکر و عبرت پیدا کر سکے۔

(د) وکذالک انزلناہ حکماً عربیاً (الرعد ۳۷)

ہم نے قرآن مجید کو عربی زبان میں فیصلہ کن کتاب کی صورت میں اتارا ہے۔

(ذ) ولقد ضربنا للناس فی ھذا القرآن من کل مثل لعلھم یتذکرون قرآناً عربیاً غیر ذی عوج لعلھم یتقون (الزمر ۲۷-۲۸)

ہم نے اس شاندار قرآن مجید میں ہر اعلیٰ تعلیم بیان کر دی ہے۔ تا لوگ نصیحت حاصل کریں۔ یہ دائمی پڑھی جانے والی واضح عربی زبان میں جس میں کسی قسم کی کجی نہیں ہے نازل ہوئی ہے۔ تا لوگ تقوے اختیار کر سکیں

(ر) کتاب فصلت آیاتہ قرآناً عربیاً لقوم یعلمون (حٰم السجدہ ۳)

قرآن مجید وہ کامل کتاب ہے جس کی آیات انسانی ضرورتوں کے عین مطابق ہیں اور اسے اہل علم لوگوں کے لئے عربی زبان میں نازل کیا گیا ہے۔

(ز) وکذالک اوحینا الیک قرآناً عربیاً لتنذر ام القریٰ ومن حولھا وتنذر یوم الجمع لاریب فیہ (الشوریٰ ۷)

ہم نے یہ قرآن مجید اس لئے تجھ پر عربی زبان میں وحی کیا ہے۔ تا تو مکہ اور اس کے ماحول کے لوگوں کو پہلے انذار کرے اور پھر اس وقت انذار کرے۔ جب ساری دنیا کو ایک پلیٹ فارم پر یقیناً جمع کیا جائے گا۔

(س) انا جعلناہ قرآناً عربیاً لعلکم تعقلون (الزخرف ۳)

ہم نے اسے عربی زبان میں ہمیشہ پڑھی جانے والی کتاب بنایا ہے۔ تا تم عقل و علم سے اس کی خوبیوں کو سمجھ سکو۔

(ش) ومن قبلہ کتاب موسیٰ اماماً ورحمۃ وھذا کتاب مصدق لساناً عربیاً لینذر الذین ظلموا وبشری للمحسنین (الاحقاف ۱۲)

قرآن پاک سے پہلے موسےٰ کی کتاب امام اور رحمت تھی اور اب یہ قرآن وہ جامع شریعت ہے جو تورات اور دیگر کتب کی پیشگوئیوں کا مصداق اور ان کی سچی تعلیموں کا مصدق ہے اسے عربی زبان میں اتارا گیا ہے۔ تا وہ ظالموں کے لئے انذار ہو اور نیکوکاروں کے لئے بشارت اور خوشخبری"

(ص) وھذا لسان عربی مبین (النحل ۱۰۳)

یہ قرآن مجید فصیح وبلیغ عربی زبان کا مرقع ہے۔

حضرات! قرآن مجید کی ان دس آیات میں بار بار اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ قرآن کریم کا عربی زبان میں نازل ہونا جہاں ایک طرف سابقہ نوشتوں کے مطابق ہے۔ وہاں دوسری طرف عربی زبان کی وسعت اور اس کی اعلےٰ فصاحت وبلاغت کے باعث یہ قرآن مجید کی مزید فضیلت ہے۔ آپ ذرا موازنہ تو کیجئے کہ ویدوں کی زبان کس حالت میں ہے۔ وہ کسی ملک کی زبان ہے؟ ہرگز نہیں۔ تورات وانجیل کی اصل زبانیں بھی قائم اور زندہ نہیں اور انہیں کوئی خاص وسعت حاصل نہیں ہوئی۔ اور یہ صورت حال ان کتابوں کو مغلق اور ناقابل فہم بنانے میں بہت دخل رکھتی ہے۔ اب ذرا قرآن مجید کی زبان پر نظر کیجئے۔ نزول قرآن کے وقت یہ صرف خطۂ عرب کی زبان تھی۔ مگر اس کے بعد اس کا پھیلاؤ مشرق ومغرب میں ہو گیا اور دسیوں نئے ملک ایسے ہیں جن میں لاکھوں کروڑوں انسان عربی زبان بولتے اور لکھتے ہیں۔ یہ تو عام عربی زبان کی کیفیت ہے۔ مگر جو مقام قرآن مجید کی عربی کو حاصل ہے۔ اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ بیروت اور دوسرے مقامات پر عیسائی پادریوں کے لئے عربی زبان جاننے کے لئے قرآن مجید کا پڑھنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ پس قرآن مجید کی زبان ایک زندہ زبان ہے۔ ہر جگہ قابل فہم ہے۔ نہایت شیریں فصیح وبلیغ ہے۔ یہ قرآن مجید کی تیسری فضیلت ہے۔

## چوتھی فضیلت

قرآن مجید کی چوتھی فضیلت یہ ہے کہ اس کا اسلوب بیان اور اس کی آیتیں اور سورتیں اس طرح موتیوں کی لڑی کی طرح پڑی ہوئی ہیں کہ اس کی فصاحت وبلاغت کے ساتھ ساتھ اس کے اسلوب بیان سے معارف وحقائق کا بے پایاں سمندر پیدا ہو گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ کی ہستی اس کی توحید اور اس کی صفات کا بیان دیکھو تو ایسا دلکش ہے کہ انسان محو حیرت ہو جاتا ہے۔ انسانی تخلیق اور کائنات عالم کی پیدائش کے بیان پر نظر کرو تو نگاہیں خیرہ ہو کر رہ جاتی ہیں۔ انسانی زندگی کے لئے تعلیمات کا جائزہ لیا جائے۔ تمدنی سیاسی۔ اقتصادی اور مذہبی تعلیمات و ہدایات کو دیکھا جائے۔ تو ان کا اعجاز جامعیت اور معنوی بھرپوری سے عقلیں دنگ ہیں۔ پیشگوئیوں کے بیانات پر تدبر کیا جائے تو اتنے خزانے علوم ومعارف کے نظر آتے ہیں کہ انسانی ادراک ہر مرحلہ اور ہر لمحہ پر اپنے عجز کا اعتراف کرتا ہے۔ اور لطافت بیان ایسی ہے کہ انسان کا دل جذب وکشش کی انتہائی کیفیت سے دوچار ہوتا ہے۔ پھر قیامت اور مابعد کی زندگی کے کوائف کو جس سحرانگیز انداز میں بیان کیا گیا ہے وہ رگ رگ میں لذت بھر دیتا ہے۔ جنت و دوزخ کے حالات کا نقشہ جس معیاری اسلوب میں کھینچا ہوا ہے وہ اتنا بے مثال ہے کہ یوں نظر آتا ہے۔ کہ جنت بھی سامنے ہے اور دوزخ بھی آنکھوں کے آگے ہے۔ قرآن مجید اپنے ہر رنگ میں بے مثال اور اپنے ہر پہلو سے عجیب ترین کتاب ہے۔ ؎

بہار جاوداں پیدا ہے اس کی ہر عبارت میں
نہ وہ خوبی چمن میں ہے نہ اس سا کوئی بستاں ہے

اگر کوئی روحانی عالم شخص قرآن مجید کی سکھائی ہوئی دعاؤں پر ہی غور کرے تو اس کے رونگٹے رونگٹے سے عشق ومحبت کی چنگاری شعلہ زن ہو جائے گی۔ یہ بڑا وسیع مضمون ہے مگر میں اس جگہ سورۂ فاتحہ اور اس کی دعا کو بطور مثال پیش کرتا ہوں۔ دنیا کی کوئی کتاب قرآن مجید کے کسی مضمون میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ حقائق و معارف کے بیان میں اس کے سامنے نہیں ٹھہر سکتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اعلان فرمایا ہے کہ:۔

"واقعی اور حقیقی یہی بات ہے کہ توریت اور انجیل کو علوم حکمیہ میں سورہ فاتحہ کے ساتھ بھی مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ ہم کیا کریں اور کیونکر فیصلہ ہو پادری صاحبان ہماری کوئی بات بھی نہیں مانتے۔ بھلا اگر وہ اپنی توریت یا انجیل کو معارف اور حقائق کے بیان کرنے اور جواہر کلام الوہیت ظاہر کرنے میں کامل سمجھتے ہیں تو ہم بطور انعام پانسو روپیہ نقد ان کو دینے کے لئے تیار ہیں۔ اگر وہ اپنی کل ضخیم کتابوں میں سے جو ستر کے قریب ہونگی۔ وہ حقائق ومعارف شریعت اور مرتب ومنتظم دُرر حکمت وجواہر معرفت وخواص کلام الوہیت دکھلا سکیں جو سورہ فاتحہ

یئں سے ہم پیش کریں۔"

(رسالہ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ص۳۶ جون ۱۸۹۷ء)

معزز سامعین! ایک پینسٹھ برس گزر جانے کے باوجود دنیائے عیسائیت میں سے ایک شخص بھی اس مقابلہ کے لئے میدان میں نہیں نکلا۔ البتہ اتنا ہوا ہے کہ اس چیلنج کے ربع صدی بعد پادری ایلیس۔ ایم۔ پال نے اعتراف کرتے ہوئے شائع کر دیا ہے کہ:۔

"سورۃ فاتحہ اپنے حقیقی مفہوم کے اعتبار سے نہایت شاندار سورۃ ہے۔ اس کے ہر جملہ سے خدا کی خدائی، اس کی عظمت اور بڑائی، اس کے رحم اور فضل کی عالمگستری، اس کے بندوں کی طرف سے عجز و نیاز مندی، اطاعت و فرمانبرداری اور حقیقی دعا و التجا ظاہر ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ویری صاحب نے اپنی انگریزی تفسیر القرآن میں کیا ہی خوب لکھا ہے کہ سورۃ فاتحہ کی اس کے حقیقی مقصد کے لحاظ سے کوئی مسیحی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہ اوّل سے آخر تک ایک مخلصانہ دعا ہے جس کو مسیحانہ طور پر ادا کیا گیا ہے ہر ایک شخص اس کے جواب میں آمین کہہ سکتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ صرف آمین نہیں بلکہ اس کو ورد کر سکتا ہے۔"

(رسالہ سلطان التفاسیر ص۲۱)

ناظرین کرام! اس بیان سے سورہ فاتحہ کی خصوصاً اور باقی قرآن مجید کی عموماً نمایاں شان کا اظہار ہوتا ہے اس کی عظمت و دلکشی اس کے اسلوبِ بیان کی جاذبیت اور اس کے حقائق و معارف کی بے حسابی ظاہر و باہر ہے۔ کچھ لوگ اپنی علمی کمی کا اعتراف کرنے کی بجائے قرآن مجید کے لامحدود روحانی خزانوں کو چند سالوں، چند صدیوں، چند تفسیروں یا چند کتابوں تک منحصر قرار دے دیتے ہیں اور اسی طرح قرآن پاک کے بحرِ زخار کی حد بندی کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر جماعتِ احمدیہ ایسا نہیں کر سکتی بلکہ کوئی محقق مسلمان یہ تصور نہیں کر سکتا کہ قرآن مجید کے حقائق و معارف ایک نسل یا ایک زمانہ کے لئے تھے اور جو کچھ سابق مفسرین نے لکھ دیا ہے وہ حرفِ آخر ہے۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"اے بندگانِ خدا یقیناً یاد رکھو کہ قرآن شریف میں غیر محدود معارف و حقائق کا اعجاز ایسا کامل ہے جس نے ہر ایک زمانے میں تلوار سے زیادہ کام کیا ہے اور ہر ایک زمانہ اپنی نئی حالت کے ساتھ جو شبہات پیش کرتا ہے یا جس قسم کے اعلیٰ معارف کا دعویٰ کرتا ہے اس کی پوری مدافعت اور پورا الزام اور پورا پورا مقابلہ قرآن شریف میں موجود ہے۔ کوئی شخص برہمو، یا بدھ مذہب والا یا آریہ یا کسی اور رنگ کا فلسفی کوئی ایسی الٰہی صداقت نکال نہیں سکتا جو قرآن شریف میں پہلے سے موجود نہ ہو قرآن شریف کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہو سکتے اور جس طرح صحیفۂ فطرت کے عجائبات و غرائب خواص کسی پہلے زمانے تک ختم نہیں ہو چکے بلکہ جدید در جدید پیدا ہوتے جاتے ہیں یہی حال ان صحفِ مطہرہ کا ہے تا خدائے تعالیٰ کے قول و فعل میں مطابقت ثابت ہو۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۱۲۸-۱۲۹)

پھر آگے چل کر ہر زمانہ کے مناسبِ حال نئے حقائق قرآنیہ کے اظہار کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم کے دقائق و معارف و حقائق بھی زمانہ کی ضرورت کے موافق کھلتے ہیں۔ مثلاً جس زمانہ میں ہم ہیں اور جن معارف فرقانیہ کی بمقابل دجالی فرقوں کے ہمیں اس وقت ضرورت آپڑی ہے وہ ضرورت ان لوگوں کو نہیں تھی جنہوں نے ان دجالی فرقوں کا زمانہ نہیں پایا۔ سو وہ باتیں ان پر مخفی رہیں اور ہم پر کھل گئیں۔"

یہی وجہ ہے کہ دشمنانِ اسلام کے قرآن مجید پر اعتراضات سے جہاں دوسرے علماء وغیرہم گھبراتے تھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پُرزور تحدی سے فرمایا کہ:۔

"قرآن کے ہر یک ایسے فقرہ کے نیچے ایک خزانہ ہے جس کو کافروں کے ہاتھ مخالفانہ حربہ سے منہدم کر کے جھوٹ کے رنگ میں دکھلانا چاہتے ہیں۔"

(اربعین ۲ ص۱۵ حاشیہ)

اس سارے بیان کا خلاصہ یہ ہے کہ قرآن مجید کو یہ نمایاں فضیلت حاصل ہے کہ وہ حقائق و معارف کا ایک بے پایاں سمندر ہے۔ قرآن مجید کا یہ امتیاز جماعتِ احمدیہ کے نزدیک آفتاب نصف النہار کی طرح ثابت ہے اگر کسی عیسائی پادری کو اس میں کلام ہو تو اس کے لئے اس روحانی مقابلہ کی دعوت موجود ہے ؎

آؤ عیسائیو! ادھر آؤ
نورِ حق دیکھو راہِ حق پاؤ
جس قدر خوبیاں ہیں فرقاں میں
کہیں انجیل میں تو دکھلاؤ

## پانچویں فضیلت

قرآن مجید کی پانچویں فضیلت یہ ہے کہ وہ ہر طرح کی تحریف، تبدیلی اور تغیر سے محفوظ ہے۔ اس کی حفاظت ایسی پختہ اور ایسی قطعی ہے کہ اس میں نہ خلل پیدا ہوا ہے اور نہ کبھی پیدا ہو سکتا ہے۔ اور یہ حقیقت خود قرآن مجید کے عالمگیر اور زندہ کتاب ہونے کا ایک ناقابلِ انکار ثبوت ہے۔ آسمانی کتابوں میں سے قرآن مجید وہ واحد کتاب ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون (الحجر) کہ ہم نے ہی اس قابلِ شرف کتاب کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ یہ بھی عجیب بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ صرف قرآن مجید کے لئے ہوا ہے اور پھر اس سے بھی عجیب تر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی رنگ میں قرآن مجید کی حفاظت فرمائی ہے۔ اور ایسا ہونا ضروری تھا کیونکہ سابقہ کتب ایک ایک قوم کے لئے اور ایک محدود زمانہ کے لئے ہوتی تھیں۔ مگر قرآن مجید ایک عالمگیر شریعت ہے جس طرح ہوا کی حفاظت اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے پانی کا انتظام اسی کے اذن سے ہو رہا ہے اور روشنی و غذاؤں پر اسی کا تصرف ہے کیونکہ یہ سب عالمگیر ضرورتیں ہیں۔ ان پر جسمانی زندگی کا دارومدار ہے اسی طرح چونکہ قرآن مجید پر روحانی زندگی کا دارومدار تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی دائمی حفاظت کا بھی خود وعدہ فرمایا اور اسے نمایاں طور پر پورا فرمایا۔

پیشگوئیوں کے مطابق قرآن مجید کا نزول تدریجاً ہوا۔ عربوں میں غضب کی قوت حافظہ تھی۔ قرآن مجید کی زبان ایسی شیریں اور لذیذ ہے کہ کوئی باذوق عربی دان اس کی لذت سے مسحور ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ پھر اس کا خدا کا زندہ کلام ہونا قطعی طور پر ثبوت کو پہنچ گیا تھا جس سے دلوں میں انتہائی محبت پیدا ہو گئی۔ پھر مسلمانوں کی نمازیں، ان کے معاملات، ان کے تمدنی مسائل، ان کی زندگی کا ہر مرحلہ قرآن مجید سے وابستہ قرار پا گیا۔ ان سب باتوں کا لازمی نتیجہ تھا کہ مسلمان قرآن مجید کے لفظ لفظ حرف حرف کو یاد کرتے۔ دل پر نقش کرتے اور روز و شب بکثرت اس کی تلاوت کرتے اور اسے استعمال کرتے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جرمن مستشرق پروفیسر نولڈیک لکھتا ہے:۔

"And since the use of the Koran in Public worship, in Schools, and otherwise, is much more extensive than, for example, the reading of the Bible in most Christian Countries. It has been trully discribed as the most widely read book in existence."

(انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا جلد ۱۶ ص۵۹۷)

کہ قرآن مجید عام عبادتوں میں، مدارس میں، اور دوسرے طریقوں سے اس کثرت سے پڑھا جاتا ہے کہ عیسائی ممالک میں بائیبل کے پڑھے جانے کو اس سے کچھ نسبت نہیں۔ یہ بیان حرف بحرف درست ہے کہ قرآن مجید دنیا بھر کی کتابوں میں سب سے زیادہ پڑھی جانیوالی کتاب ہے۔

قرآن مجید کے الفاظ کی حفاظت کے لئے ہزاروں لاکھوں حفاظ موجود ہیں جن کے سینوں میں قرآن مجید کا لفظ لفظ محفوظ ہے اگر کتابیں صفحۂ زمین سے نابود بھی ہو جائیں تب بھی جب تک اس زمین پر انسان موجود ہیں قرآن مجید محفوظ صورت میں موجود رہے گا۔ پھر قرآن مجید کی باطنی حفاظت یعنی اس کے معنوں کے محفوظ رکھنے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی انتظام فرمایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا (ابوداؤد) کہ اللہ تعالیٰ میری امت کے فائدہ کی خاطر ہر صدی کے سر پر ایسے وجود مبعوث کرتا رہے گا جو امت کے دین کی تجدید کریں گے گویا جو میل کچیل اور غلط حواشی اس عرصہ میں مذہب اسلام اور قرآن مجید کی طرف منسوب کئے گئے ہونگے اللہ تعالیٰ ۴

## اولاد کی تربیت

- اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے اور تربیت کیلئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے۔
- آپ الفضل ایسے دینی اخبار کے خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ کو جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

# مشاورت کے متعلق ایک دوست کے تاثرات

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ و امیر جماعت احمدیہ لائلپور ایک بڑے مخلص اور بہت سمجھدار دوست ہیں۔ انہوں نے مشاورت سے واپس جانے کے بعد مجھے ایک خط اپنے تاثرات کے متعلق لکھا ہے جو میں دوستوں کی اطلاع کے لئے الفضل میں بھجوا رہا ہوں۔ مشاورت کے تینوں دن میں تو درد اور حرارت اور ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا رہا۔ مگر یہ شکر کی بات ہے کہ مخلص دوستوں اور نوجوانوں نے کام کو فی الجملہ اچھے رنگ میں سنبھالے رکھا۔ اللہ تعالےٰ آئندہ بھی جماعت کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ہمارے بوڑھوں اور نوجوانوں اور مردوں اور عورتوں اور مرکزی کارکنوں اور مقامی عہدیداروں کی روح القدس سے نصرت فرمائے۔ شیخ صاحب موصوف کا خط درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۷/۳/۶۳)

مخدومنا۔ السلام علیکم۔ تین باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں

۱۔ مشاورت بفضل خدا نہایت خیر و خوبی اور حسن انتظام سے نیک نتائج کے ساتھ انجام پذیر ہوئی۔ الحمدللہ

۲۔ میرے آقازادوں۔ ناصر احمد صاحب۔ مبارک احمد صاحب۔ منور احمد صاحب۔ طاہر احمد صاحب رفیع احمد صاحب اور پھر وسیم احمد صاحب اور انور احمد صاحب نے اس وقت جس خوبی سے سینہ سپر ہو کر جماعتی کاموں کو سنبھالا ہوا ہے۔ مجھے اس سے خاص خوشی ہوتی ہے۔ اور جماعت میں بھی یہ احساس جا بجا پایا جاتا ہے ابنائے فارس کے مصداق مذکورہ اصحاب ہیں۔ خصوصاً مرزا منور احمد صاحب کی ڈیوٹی بہت مردانگی اور فولادی اعصاب کو چاہتی ہے۔ اللہ تعالےٰ سب کو جزائے خیر دے۔ اظہر احمد صاحب اور نعیم احمد صاحب نے بھی اچھے انداز میں خدمت سلسلہ کا کام شروع کیا ہے اور مجید احمد صاحب افریقہ میں خدمت بحسن سرانجام دے رہے ہیں۔

۳۔ محترم ملک غلام فرید صاحب نے تفسیر قرآن کو لمبی محنت کے بعد باوجود بیماری کے مکمل کر لیا ہے۔ الحمدللہ۔ میرے دل میں یہ تحریک پیدا ہوئی ہے۔ کہ صدر انجمن احمدیہ یا مرکز کی طرف سے ایک تقریب کے ذریعہ ان کی خدمات کا اعتراف اشاعت تفسیر اور غیر مبائعین کے بے جا تفاخر کے بارے میں مفید ہوگا۔ ملک صاحب تو بے نفس اور بے ریا مخلص ہیں۔ لیکن میری یہ تجویز اگر مفید خیال کی جائے تو اسے زیر غور لایا جائے۔ لبعض نیکیاں قدر افزائی سے فروغ پاتی ہیں۔ کہ

دئے سے دیا یونہی جلتا رہا ہے

(خاکسار محمد احمد)

بقیہ صفحہ ۴

کی طرف سے آنیوالے مجددین اس تمام میل کچیل اور ان تمام غلط تفاسیر کو دور کر دیں گے اور ہمیشہ قرآن مجید بلحاظ اپنے معانی کے بھی محفوظ رہے گا اس طرح اللہ تعالےٰ اپنے وعدہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون کو پورا کرتا رہے گا۔

قرآن مجید کی محفوظیت اتنی واضح صداقت ہے کہ مخالفین اسلام کو بھی اس کا اقرار کئے بغیر چارہ نہیں۔ سر ولیم میور اپنی مشہور کتاب Life of Mohammad میں لکھتے ہیں:۔

"There is otherwise every security, interual and external that we possess that taxt wich Mohammad himself gave forth and used"

کہ ہر قسم کی اندرونی اور بیرونی شہادت سے ثابت ہے کہ جو قرآن مجید ہمارے ہاتھوں میں ہے بعینہٖ وہی قرآن کریم ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے سامنے پیش کیا اور جسے آپ استعمال فرماتے تھے۔

قرآن مجید کے بالمقابل دوسری کتابوں پر نظر کی جائے تو ان کی غیر محفوظیت ایک منہ بولتی حقیقت ہے، ان کتابوں کی زبانیں محفوظ، نہ ان کی عبارتیں اذہان میں یاد رہ سکتی ہیں۔ یعنی انداز بیان ہی ایسا نہیں۔ نہ عملاً ان کی حفاظت ہوتی ہے اناجیل کے حصوں کے حصے آئے سال ہر ایڈیشن میں بدلتے رہتے ہیں۔ یہ گویا خود اللہ تعالےٰ کی فعلی شہادت ہے کہ سابقہ کتب اپنا زمانہ گزار چکی ہیں۔ اب قرآن مجید کا ہی دور ہے۔ جو زندہ اور محفوظ کتاب کی حیثیت میں قائم و دائم ہے۔ یہ قرآن مجید کا پانچواں امتیاز ہے۔

(باقی)

# جزائر فیجی میں تبلیغ اسلام

(مکرم شیخ عبدالواحد صاحب انچارج مبلغ جزائر فیجی بتوسط وکالت تبشیر)

اکتوبر ۱۹۶۰ء میں اللہ تعالےٰ کے فضل اور کرم سے جزائر فیجی میں احمدیہ مشن کھولا گیا تھا اور خاکسار ۱۲/۱۰/۶۰ء کو جزائر فیجی میں پہنچا۔ وہاں پہنچنے پر مجھے معلوم ہوا کہ اگرچہ یہاں پر جماعت قائم ہے۔ لیکن تعداد بہت تھوڑی ہے۔ خدا تعالےٰ نے اپنے فضل سے ہماری کوششوں میں پہلے ہی سال برکت ڈالی اور ہمیں کامیابی ہونی شروع ہو گئی۔

تبلیغی مساعی کے سلسلہ میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہم نے پہلے ہی سال ایک ماہوار رسالہ "اسلام" نکالا۔ جو انگریزی اور اردو میں شائع ہوتا رہا۔ چونکہ ہمارے پاس اتنی استطاعت نہ تھی کہ ہم اسے چھپوا سکتے اسلئے اسے سائیکلوسٹائل کر کے شائع کیا گیا۔ اور خدا کے فضل سے ہم اس قابل ہو گئے ہیں۔ کہ اپنی سائیکلوسٹائل مشین لے کر اس پر شائع کرتے ہیں۔

ہم نے اپنا مرکز "ساما بولا" میں رکھا ہے۔ جہاں سے قرآن مجید دینیات اور اردو کی مفت تعلیم کا بھی انتظام کیا۔ اب تک ۲۵۰ افراد اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی ہمارے اس انتظام سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اب رسالہ اسلام میں انگریزی اور اردو کے علاوہ تیسری زبان یعنی فیجین میں بھی مضامین شائع کئے جاتے ہیں اس سال ارادہ ہے کہ اس میں ہندی بھی شامل کر دی جائے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے اس رسالے کا اثر بہت اچھا ہے اور اس کی مانگ بھی بڑھ رہی ہے۔ اب تک جزیرہ فجی کے پانچ مختلف مقامات میں جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ جو خدا تعالےٰ کے فضل سے تحریک جدید اور دوسرے چندوں میں حصہ لیتی ہیں۔ احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ ہمارے احباب کو زیادہ سے زیادہ ایمان بخشے اور اسلام جلد جلد اس ملک میں پھیل جائے۔

# ادائیگی چندہ وقف جدید بابت سال ۱۹۶۳ء

حضور کے اپنے خاندان و رشتہ داران جنہوں نے سال رواں میں چندہ ادا کیا ہے ان کے اسماء شکریہ کے ساتھ ذیل میں درج ہیں۔ جزاہم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

| نام | رقم |
|---|---|
| سیدہ حضرت ام متین صاحبہ ربوہ | ۶۰-۰۰ |
| منجانب والد مرحوم حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ | ۱۵-۰۰ |
| منجانب صاحبزادہ میاں شعیب احمد صاحب | ۱۰-۰۰ |
| سیدہ مہر آپا صاحبہ | ۳۲-۰۰ |
| حضرت ام مظفر صاحبہ | ۵-۰۰ |
| عائشہ ناصرہ صاحبہ معرفت حضرت میاں صاحب | ۶-۰۰ |
| سید بی بی صاحبہ " | ۶-۰۰ |
| ہاجرہ بیگم صاحبہ " | ۵-۰۰ |
| احمد بی بی صاحبہ " | ۵-۰۰ |
| ڈاکٹر میرزا منور احمد صاحب ربوہ | ۶-۰۰ |
| میرزا مظہر احمد صاحب ابن " | ۶-۵۰ |
| میرزا مبشر احمد صاحب ابن " | ۱۰-۱۲ |
| میرزا رفیع احمد صاحب ربوہ | ۱۷-۰۰ |
| میرزا منیر احمد صاحب لاہور | ۲۵۰-۰۰ |
| بیگم صاحبہ " | ۳۰-۰۰ |
| میرزا منصور احمد صاحب ربوہ | ۱۰-۰۰ |
| منجانب والد مرحوم حضرت میاں شریف احمد صاحبؓ | ۲۰-۰۰ |
| حضرت نواب عبداللہ خان صاحبؓ | ۱۰۲-۰۰ |
| صاحبزادی حضرت امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ | ۱۲-۰۰ |
| صاحبزادہ مصطفےٰ احمد صاحب | ۹-۰۰ |
| زاہدہ فوزیہ صاحبہ | ۹-۰۰ |
| بیگم صاحبہ نواب شاہد احمد پاشا صاحب لاہور | ۶-۰۰ |
| پیر معین الدین صاحب ربوہ | ۱۸-۰۰ |
| بیگم صاحبہ " | ۱۰-۰۰ |
| امۃ المعبود صاحبہ بنت " | ۸-۰۰ |
| امۃ الشکور صاحبہ " | ۸-۰۰ |
| امۃ الغفور صاحبہ " | ۸-۰۰ |
| امۃ النور صاحبہ " | ۸-۰۰ |
| منجانب والد مرحوم پیر اکبر علی صاحب | ۶-۰۰ |
| منجانب والدہ مرحومہ | ۶-۰۰ |
| محی الدین برادر خورد | ۶-۰۰ |
| میر داؤد احمد صاحب | ۱۰-۰۰ |
| میرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ | ۲۰-۰۰ |
| صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب | ۱۸-۰۰ |
| صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب | ۲۳-۵۰ |
| منجانب والدہ مرحومہ حضرت ام طاہر احمد صاحبہ | ۱۲-۵۰ |
| بیگم صاحبہ میرزا طاہر احمد صاحب | ۹-۵۰ |
| دختر شوکت جہاں بیگم صاحبہ | ۷-۵۰ |
| دختر فائزہ بیگم صاحبہ | ۷-۰۰ |
| ثریا بیگم صاحبہ خادمہ | ۵-۰۰ |

# احمدیہ کالجئیٹ ایسوسی ایشن کوئٹہ کا اجلاس

احمدیہ کالجئیٹ ایسوسی ایشن کوئٹہ کا اجلاس مورخہ ۳/۲ کو ہوا جس میں مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت کوئٹہ کی زیر نگرانی ۱۹۶۳ء ۱۹۶۴ء کے لئے انتخاب عمل میں آیا۔ مندرجہ ذیل عہدہ دار کثرت رائے سے منتخب ہوئے۔

پریذیڈنٹ مبین الحق خان صاحب    جنرل سیکرٹری شیخ منیر احمد صاحب

خزانچی و پروپیگنڈہ سیکرٹری آغا مجیب احمد خان ناصر

۱۱/۳/۶۳ کو احمدیہ کالجئیٹ ایسوسی ایشن کا دوسرا اجلاس ہوا۔ جس میں مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت کوئٹہ نے دعا سے اس ایسوسی ایشن کا افتتاح فرمایا۔ اور آپ نے سورۃ العصر کی تفسیر بیان فرمائی۔ اس کے بعد مکرم میاں بشیر احمد صاحب ایم اے نے ممبروں سے خطاب فرمایا اور آخر میں جناب امیر صاحب نے دعا کرائی۔ (سیکرٹری)

---

# ترقی کی طرف قدم

خدا تعالیٰ کے فضل سے مالی میدان میں انصار اللہ کا قدم ترقی کی طرف اٹھنا شروع ہو گیا ہے تاہم کی رپورٹوں کی روشنی میں ایک حصہ ایسا بھی ہے جو بوجہ ان خدمات کرنے کے بابرکت ایام کی اہمیت کو پوری طرح نہ سمجھنے کے قدرے سستی دکھا رہا ہے لہٰذا ان کی خاطر حضور اقدس کا یہ ارشاد پیش کیا جاتا ہے۔ "تمہیں تحریک جدید۔ خدام الاحمدیہ۔ لوکل انجمنیں سب جلائیں گی اور تمہارے دل میں شاید یہ خیال پیدا ہو کہ ہر طرف سے آواز آ رہی ہے۔ قربانی! قربانی!! قربانی!!! لیکن میں کہتا ہوں کہ اس سے زیادہ بلند آواز میں چاروں طرف سے انعام! انعام!! انعام!!! کی آوازیں آ رہی ہیں وہ انعام تمہیں ملنے والا ہے۔ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم (نائب قائد مال)

---

# ضلع لاڑکانہ کا تربیتی اجتماع انصار اللہ

مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ سندھ و ناظم صاحب ضلع مکرم چوہدری محمد حیات صاحب کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی کہ وہ انصار اللہ کا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۱۳ اور ۱۴ اپریل ۱۹۶۳ء کو باڈہ کے مقام پر منعقد کر رہے ہیں جماعت کی ترقی اور احباب کی تربیت کے لئے ایسے اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ضلع لاڑکانہ کے انصار اللہ سے خصوصاً اور دیگر انصار اللہ سابق صوبہ سندھ سے عموماً درخواست ہے کہ وہ اپنے اس اجتماع میں مزید شمولیت فرمادیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

---

# جماعت احمدیہ چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا کا سالانہ تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا کا سالانہ تربیتی جلسہ مورخہ ۱۶ اور ۱۷ مارچ ۱۹۶۳ء کو ہوا مرکز سے متعدد علماء کرام تشریف لائے۔ اور مقامی احباب کے علاوہ اردگرد کے آٹھ چکوک سے متعدد دوست شامل جلسہ ہوئے جلسہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر طرح کامیاب رہا۔ الحمد للہ۔ (چوہدری محمد سلیمان اختر سیکرٹری جماعت احمدیہ چک ۳۵ جنوبی سرگودھا)

---

## نظر اپنی اپنی ............!

رائیٹر کی ایک خبر ملاحظہ ہو۔

اقوام متحدہ۔ ۹ مارچ۔ پاکستانی وفد کے ایک رکن مسٹر ارشاد ارزمان نے لکھا ہے کہ جنرل اسمبلی کے صدر چوہدری ظفر اللہ خان نے سترھویں اسمبلی میں شریک ہونے والے نمائندوں کو ڈسپلن کی جس آہنی گرفت میں جکڑ رکھا تھا اس نے اقوام متحدہ کا نقشہ ہی بدل دیا۔ سترھویں اجلاس کے متعلق کہا گیا ہے کہ اس سے زیادہ سنجیدہ اجلاس اس سے قبل نہیں ہوا۔ (پاکستان ٹائمز ۱۱/۳/۶۳)

دنیا بھر کے سنجیدہ اور فہمیدہ لوگ، اور اقوام متحدہ کے کئی سرکردہ اصحاب چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی ان کی لیاقت، تدبر، محنت اور اقوام متحدہ جیسی عظیم الشان تنظیم کو باحسن طور پر چلانے پر خراج تحسین ادا کر رہے ہیں۔ مگر بعض متعصب لوگوں کی بد قسمتی " ملاحظہ ہو جو کہتے ہیں کہ "ہماری بد قسمتی کہ موجودہ حکومت سر ظفر اللہ کو پھر بر سر اقتدار لے آئی"۔ (نوائے وقت ۸/۳/۶۳)

جب متعصب کا غلبہ ہو تو واقعی پھول بھی کانٹے ہی نظر آتے (شاہد احمد ربوہ)

## درخواستہائے دعا

(۱) سید عبد الباسط صاحب کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کافی عرصہ سے بعارضہ کھانسی بیمار ہیں۔ کھانسی کا عارضہ طویل ہو جانے کی وجہ سے صحت بہت کمزور ہو گئی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(۲) ہمارے میٹرک کے امتحان انیس ۱۹ مارچ سے شروع ہیں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ ہماری اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (امۃ الکریم وہم بی۔ ربوہ)

---



---

# تحریک وصیت

## وصیت کرنا ایمانی ترقی کا ذریعہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں کہ:-

"پھر بعض لوگ مرض الموت میں وصیت کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ وصیت منظور نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے ناپسند فرمایا ہے۔ وصیت وہی ہے جو حیات اور زندگی میں کی جائے اور غیر مشتبہ ہو۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ جو وصیت کے برابر چندہ دیتے ہیں اور ایسے سینکڑوں آدمی ہیں وہ حساب لگا کر وصیت کر دیں۔ بعض اگر غور کریں گے تو انہیں معلوم ہو گا کہ صرف ایک پیسہ زیادہ چندہ دینے سے ان کے لئے جنت کا وعدہ ہو جاتا ہے۔ پس جس قدر ہو سکے دوستوں کو چاہیئے کہ وصیت کریں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ وصیت کرنے سے ایمانی ترقی ضروری ہوتی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس زمین میں متقی کو دفن کرے گا۔ تو جو شخص وصیت کرتا ہے اسے متقی بنا بھی دیتا ہے"

(الفضل یکم ستمبر ۱۹۳۲ء)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ - ربوہ)

---

# مجلس خدام الاحمدیہ تشخیص بجٹ اور چندوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دیں

۱- ابھی تک بہت سی مجالس ایسی ہیں جن کی طرف سے سال ۶۳-۱۹۶۲ کے بجٹ موصول نہیں ہوئے ایسی مجالس سے التماس ہے کہ اس اہم امر کی طرف فوری توجہ دیں۔

۲- مجلس خدام الاحمدیہ کے مالی سال کے پانچ ماہ گذرنے کو ہیں اور انشاء اللہ مجالس کو آئندہ مہینہ کے آخر میں ششماہی اول کا جائزہ بھجوایا جائے گا۔ تمام مجالس سے التماس ہے کہ اس رنگ میں کوشش کریں کہ اگر گذشتہ مہینوں میں تساہل ہوا ہے۔ تو اب اس کی تلافی ہو جائے۔ اور ہر مجلس آخر اپریل ۱۹۶۳ء اپنے بجٹ سے کم از کم نصف حصہ کی ادائیگی ضرور کر دے۔

۳- مجالس اسبات کو نہ بھولیں کہ یہ ان کا فرض ہے کہ جمع شدہ چندہ جات زیادہ سے زیادہ ہر ماہ کی ۳۰ تاریخ تک مرکز میں روانہ کر دیا کریں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

# ضرورتمند نوجوان فائدہ اٹھائیں

**۱- داخلہ ہیلتھ ٹیکنیشنز ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بہاولپور** ڈپلومہ کورس اور ہیلتھ انسپکٹرس۔ عرصہ ٹریننگ ۱½ سال۔ آغاز ۱۶/۶۳ وظیفہ ۴۰/- روپے ماہوار شرائط: باشندہ بہاولپور، ملتان۔ لاہور سرگودھا۔ راولپنڈی، پشاور ڈویژن میٹرک فرسٹ ڈویژن یا ہائی سیکنڈ ڈویژن مع بیالوجی فزیالوجی و سائنس عمر ۵/۶۳ کو ۱۵ تا ۱۹۔ پانچ سالہ ملازمت لازم — درخواستیں ۵/۶۳ تک۔ (پ۔ ٹ ۲۲/۳/۶۳)

**۲- غیر ملکی تعلیم کے لئے وظائف** پوسٹ گریجوایٹ چار وظائف۔ دو سال کے لئے منجانب حکومت یوگوسلیویا۔ مضامین کیمسٹری ایگریکلچرل۔ میڈیسن و انجینئرنگ۔ مالیت وظیفہ ۲۵۰۰۰/- دینار (یوگوسلیو) ماہوار۔ قیمت کتب علاوہ۔ کرایہ آمد و رفت بذمہ امیدوار — شرائط: بی۔ اے۔ بی۔ ایس سی مجوزہ فارم بڑا وصیت ٹکٹوں والا لفافہ بھیجکر طلب ہو۔ درخواستیں ۱۰/۴/۶۳ تک بنام اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر (ایف۔ ایس) منسٹری آف ایجوکیشن اینڈ انفارمیشن ایجوکیشن ڈویژن کراچی (پ۔ ٹ ۲۲/۳/۶۳)

**۳- داخلہ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ فار دی بلائینڈ** محل وقوع اندرون شیرانوالہ گیٹ لاہور۔ دو سالہ کورس۔ مضامین (۱) بریل میں پڑھنا لکھنا (۲) بید کا کام (۳) ٹوکرے بنانا (۴) منج کا کام (۵) موسیقی (۶) سلائی (۷) مذہبی تعلیم۔ شرائط عمر ۱۲۔ ۲۰۔ درخواستیں ۱۵/۵/۶۳ تک بنام سپرنٹنڈنٹ انسٹی ٹیوٹ (پ۔ ٹ ۲۲/۳/۶۳)

**۴- داخلہ ہیلتھ ٹیکنیشنز ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کوئٹہ** عرصہ ٹریننگ ۱½ سال۔ وظیفہ ۴۰/- شرائط: فرسٹ ڈویژن میٹرک (مائی جین فزیالوجی۔ بیٹس) باشندہ خیرپور۔ کراچی۔ حیدرآباد۔ کوئٹہ وقلات ڈویژن۔ عمر ۱/۵/۶۳ کو ۱۵ تا ۱۹ آخری تاریخ درخواست ۱۲/۴/۶۳ (پ۔ ٹ ۲۲/۳/۶۳)

(نظارت تعلیم)

# پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

● نئی دہلی ۔ ۲۸ مارچ ۔ کل جب وزیر اعظم پنڈت نہرو لوک سبھا میں اڑیسہ کے وزیر اعلیٰ کی ایک پریس کانفرنس (جو انہوں نے واشنگٹن میں کی تھی) کے بارے میں بیان دے رہے تھے ۔ تو حزب اختلاف اور کانگریس کے ارکان نے سخت نکتہ چینی کی ۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ نے بھارتی فوجی رازوں کا انکشاف کیا ہے ۔ اڑیسہ کے وزیر اعلیٰ مسٹر پٹنائک کا ایک پریس انٹرویو حال ہی میں امریکہ کے دو اخبارات واشنگٹن پوسٹ اور بالٹی مور سن میں شائع ہوا ہے ۔ یہ انٹرویو بھارت کی فوجی طاقت ، شمالی سرحد پر راڈر کی تنصیب اور امریکہ سے متروکہ یا فاضل طیارے خریدنے سے متعلق تھا ۔ مسٹر پٹنائک وزیر اعظم اور کابینہ کی ہنگامی کمیٹی کی منظوری سے امریکہ کے دورے پر گئے تھے ۔ پنڈت نہرو نے اعلان کرتے بتایا کہ مسٹر پٹنائک کے دورہ کا مقصد بھارت کو درپیش دفاعی مسائل کے بارے میں ابتدائی بات چیت کرنا تھا ۔

● لاہور ۔ ۲۷ مارچ ۔ مرکزی وزیر داخلہ مسٹر حبیب اللہ خان نے کل یہاں بتایا کہ سابق سیاست دانوں کے معافی ناموں پر غور کرنے کی غرض سے ابھی کابینہ کی کوئی سب کمیٹی قائم نہیں ہوئی ۔ قانون کے تحت سابق سیاست دانوں کو معافی دینے کا مکمل اختیار صدر کو حاصل ہے اور اس سلسلہ میں وہ کسی کا مشورہ لینے کے پابند نہیں ۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا " میری معلومات کے مطابق ابھی خان عبدالقیوم خاں کے معافی نامہ کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں ہوا "۔

● ڈھاکہ ۔ ۲۸ مارچ ۔ نیپال کے ایوان تجارت وصنعت کے صدر مسٹر جنک داس نے کہا ہے کہ پاکستان اور نیپال کے درمیان تجارتی معاہدہ پر دستخط ہونے سے دونوں ملکوں کے درمیان ترقی اور بہبود کا راستہ ہموار ہو گیا ہے ۔ آپ کل شام ڈھاکہ کے ایوان تجارت وصنعت کے ارکان سے دونوں ملکوں کے [illegible] مسائل پر تبادلہ خیالات کر رہے تھے ۔

● [illegible] ۲۷ مارچ ۔ مغربی پاکستان کی زرعی ترقیاتی کارپوریشن نے غلام محمد بیراج کے علاقہ میں اعلیٰ کوالٹی کی پٹ سن کا بیج پیدا کرنے کے لئے نمونہ کے منصوبہ پر عمل درآمد شروع کیا ہے ۔ ابتدا میں زرعی ترقیاتی کارپوریشن کے سیڈ فارم پر پٹ سن کاشت کی جائے گی ۔ اس سے جو بیج پیدا ہو گا وہ غلام محمد بیراج میں مشرقی پاکستان کے نو آباد کاروں کو مہیا کیا جائے گا ۔ یاد رہے کہ پٹ سن کی کاشت کے سلسلے میں گزشتہ دس برس سے تجربات ہو رہے تھے ۔ جو کامیاب ہو چکے ہیں پہلے پہل حیدر آباد اور سکھر میں تجربات کئے گئے تھے حال ہی میں لائل پور میں بھی کامیابی کے ساتھ پٹ سن کی کاشت کی گئی ۔ مغربی پاکستان میں پٹ سن کی کاشت کا ایک فائدہ یہ بھی ہو گا ۔ کہ مشرقی پاکستان کو پٹ سن کے بیج کی قلت کے دنوں میں بیج مہیا کیا جا سکے گا ۔

● لائل پور ۔ ۲۸ مارچ ۔ صدر ایوب کا ۲۹ مارچ کو یہاں پہنچنے پر بڑی گرمجوشی سے خیر مقدم کیا جائے گا ریلوے شاہ کوٹ سے لائل پور تک تمام راستے کو سجایا جا رہا ہے اور مختلف جگہوں پر آرائشی دروازے بنائے جا رہے ہیں ۔ صدر دن کے ایک بجے یہاں پہنچیں گے ۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے ارکان بنیادی جمہوریتوں کے ممبر اور ممتاز شہری کمرشل کرکٹ ہاؤس میں آپ کا استقبال کریں گے ۔ صدر ایوب اسی روز شام کو بذریعہ طیارہ راولپنڈی واپس روانہ ہونے سے قبل دھوبی گھاٹ گراؤنڈ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کریں گے ۔

● لندن ۔ ۲۸ مارچ ۔ مقامی پولیس اور پارلیمینٹ کے حکام کو گذشتہ روز ایک خط میں پارلیمان کو بم سے اڑا دینے کی دھمکی دی گئی ۔ مگر پولیس کی سخت دوڑ دھوپ اور تحقیقات کے باوجود ملزم گرفتار نہ ہو سکے ۔ متعلقہ حکام کا کہنا ہے کہ سال رواں کے دوران یہ اپنی نوعیت کا چوتھا واقعہ ہے دو ہفتے قبل بھی اسی قسم کی دھمکی دی گئی تھی ۔

● عمان ۔ ۲۷ مارچ ۔ اردن کے شاہ حسین نے فوجی سپاہیوں پر زور دیا ہے کہ وہ ملک کی حفاظت کے لئے سیاست اور سیاسی جماعتوں سے دور رہیں شاہی محافظتی دستہ سے خطاب کرتے ہوئے شاہ حسین نے کہا کہ ہم کو کمیونزم کا خطرہ درپیش ہے اور ہم اس کے مقابلہ کے لئے تیار رہیں ہمارے ہمسایہ ممالک بھی اسی نظریہ کے حامی ہیں آپ نے مزید کہا کہ ہمارا مطمع نظر اتحاد آزادی اور بہتر زندگی " ہے جس کے حصول کے لئے ہم عرصہ سے جدوجہد کر رہے ہیں ہمیں خوشی ہے کہ ہمارے بھائی بھی اب اس راستہ پر گامزن ہو گئے ہیں ۔

● نئی دہلی ۲۷ مارچ ۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے صحرائے اعظم میں فرانس کے ایٹمی تجربہ پر افسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی وجہ سے افریقہ میں کشیدگی بڑھ جائے گی ۔ انہوں نے لوک سبھا میں ایٹمی طاقت کے کمیشن کے لئے بجٹ میں رقم مخصوص کرنے کے مطالبہ کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ " بھارت ایٹم بم نہیں بنائے گا "۔

● نئی دہلی ۔ ۲۷ مارچ ۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کل یہاں کہا کہ ابھی تک اس بات کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں مل سکا ہے کہ چینیوں نے ایٹمی تجربہ کیا ہے مسٹر نہرو پارلیمنٹ میں ایٹمی توانائی سے متعلق بحث میں حصہ لے رہے تھے ۔ آپ نے مزید کہا کہ اگر چینیوں نے کوئی تجربہ کیا بھی ہے ۔ تو اسے بہت زیادہ اہمیت نہیں دینی پڑے گی ۔ کیونکہ محض ایک ایٹمی دھماکہ کر لینے سے کوئی ملک ایٹمی طاقت نہیں بن جاتا بلکہ اس کے لئے خاصا عرصہ درکار ہوتا ہے ۔ پنڈت نہرو نے اس بات پر زور دیا کہ اگرچہ بھارتی سائنسدان کچھ عرصے سے ایٹمی اسلحہ تیار کرنے کے اہل ہو گئے ہیں لیکن بھارت ایٹمی توانائی کو صرف پر امن مقاصد کے لئے استعمال کرے گا ۔

● دمشق ۔ ۲۷ مارچ ۔ شام کے کمانڈر انچیف اور انقلابی کونسل کے صدر جنرل آتاسی نے بتایا ہے کہ عنقریب مصر شام اور عراق کا اتحاد وجود میں آ جائے گا ۔ اور بعد میں یمن اور الجزائر بھی اس میں شامل ہو جائیں گے ۔ آپ نے کہا کہ بحر اوقیانوس سے خلیج فارس تک ایک وسیع عرب مملکت قائم کی جائے گی ادھر الجزائر کا ایک وفد وزیر دفاع کرنل بومدین کی سرکردگی میں کل قاہرہ روانہ ہو گیا ہوائی اڈے پر کرنل بومدین نے بتایا حالیہ واقعات کا الجزائر سے گہرا تعلق ہے ۔

● عکرہ ۔ ۲۷ مارچ ۔ افریقہ کے مقامی نظم ونسق کے حکام کی کانفرنس نے افریقی ملکوں کے بلدیاتی حکام کی یونین قائم کرنے کا فیصلہ اصولی طور پر منظور کیا ہے یونین کا مرکز گھانا کے دار الحکومت عکرہ میں قائم ہو گا یہ غیر سیاسی اور غیر [illegible] ادارہ ہو گا ۔ یونین کونسل کے ارکان سیکرٹری جنرل منتخب کریں گے ۔ یونین کے آئین کا مسودہ کانفرنس میں تیار کر لیا گیا ہے اور یہ کانفرنس کے نمائندے منظوری کے لئے اپنی حکومتوں کو پیش کریں گے ۔

● دہلی ۔ ۲۷ مارچ ۔ حکومت بھارت نے مغربی ساحل کی بندرگاہ کنڈلا میں آزاد تجارتی علاقہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ یہ فیصلہ مصنوعات کی کھپت میں اضافہ کی غرض سے کیا گیا ہے ۔ حکومت نے بندرگاہ کی ترقی کا منصوبہ بھی تیار کیا ہے ۔



## بقیہ لیڈر صـ ۲

نہ قرآن کریم اور نہ بائیبل کی آیہ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آدم پیدائشی طور پر گنہگار ہے بلکہ ان سے جو بات ثابت ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ آدم پیدائش کے وقت بالکل بے گناہ تھا ۔ بعد میں شیطان نے ورغلا کر ان کو گنہگار بنایا اس طرح چونکہ گناہ ایک بیرونی اور وقتی بیماری ہے وہ علاج سے دور بھی ہو سکتی ہے جیسا کہ قرآن کریم کے حوالوں سے اوپر ظاہر کیا گیا ہے ۔ اور یہ علاج انسان خود کر سکتا ہے اس لئے اس کو کسی ایسے منجی کی ہرگز ضرورت نہیں ہے جو اس کا بوجھ اٹھائے یعنی گناہ تو بشر کرے اور اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی سزا اپنے بیٹے کو دے ۔ قرآن کریم ایسے بت پرستانہ خیال کو دھکے دیتا ہے اور صاف لفظوں میں اس کی تردید کرتا ہے کہ

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى

یعنی ہر بشر اپنا بوجھ آپ ہی اٹھاتا ہے کوئی دوسرا بشر تو کیا کوئی فرشتہ بلکہ خود خدا کا بیٹا بھی اس کا بوجھ نہیں اٹھاتا ۔ ایسا خدا جو دنیا کے گناہوں کا بوجھ اپنے معصوم بیٹے کی گردن پر ڈالتا ہے اور اس کو " لعنت " کا مورد ٹھہراتا ہے ۔ نعوذ باللہ نہایت ہی ظالم اور بے انصاف خدا ہے ایسا خدا خدا تو کیا معمولی بشر بھی نہیں ہو سکتا ایسا خدا تو اس نادان اور احمق راجے کی طرح ہے ۔ جو کسی مجرم کو تو اسلئے چھوڑ دیتا ہے کہ پھانسی کی رسی اس کی گردن میں فٹ نہیں آتی مگر ایک دوسرے بے گناہ کو پھانسی چڑھا دیتا ہے ۔ جس کی گردن میں رسی فٹ آ جاتی ہے ۔ اللہ تعالےٰ ہم کو ایسے خدا سے بچائے ۔

# قومی اسمبلی نے بنیادی حقوق کا بل سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا

## کمیٹی آٹھ دن کے اندر اپنی رپورٹ ایوان میں پیش کر دے گی

ڈھاکہ ۲۸ مارچ۔ بنیادی حقوق کا مسودہ قانون جسے وزیر قانون نے پیش کیا تھا کل چھ دن کی عام بحث کے بعد متفقہ طور پر اٹھارہ ارکان پر مشتمل سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ سلیکٹ کمیٹی کے قومی اسمبلی کے حالیہ اجلاس کے دوران ہی اجلاس منعقد ہوں گے اور وہ آٹھ دن کے اندر ایوان کو اپنی رپورٹ پیش کر دے گی۔ مسودہ قانون سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کئے جانے سے پیشتر وزیر قانون مسٹر خورشید احمد نے بل کی دفعات کی حمایت میں ایک گھنٹہ تقریر کی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ سابق آئین میں بنیادی حقوق سے متعلق جو دفعات تھیں، وہ سب کی سب ترمیم و تلخیص کے بغیر موجودہ مسودہ قانون میں شامل کر دی گئی ہیں۔ سلیکٹ کمیٹی کے ارکان کے نام وزیر قانون نے پیش کئے تھے۔ وزیر قانون ہی کمیٹی کے چیئرمین ہوں گے۔

## چین نے پاک چین سرحدی معاہدے کے خلاف بھارتی احتجاج مسترد کر دیا

ہانگ کانگ ۲۸ مارچ۔ بھارت نے پاک چین سرحدی معاہدہ کے خلاف جو احتجاج کیا تھا چین نے اسے مہمل اور مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے۔ چین نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین نے اس معاہدے کے سلسلہ میں دوستی کے جس جذبہ سے کام لیا ہے بھارت اس سے سبق لے۔ چین نے یہ بھی کہا ہے کہ بھارت حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہا ہے۔

# فوجیوں کیلئے گدو بیراج میں حصول اراضی کا موقعہ

آجکل فوجیوں اور سابق فوجیوں کی طرف سے گدو بیراج میں دریا کے دونوں طرف (دایاں کنارہ اور بایاں کنارہ) زمین حاصل کرنے کے لئے درخواستیں دی جا رہی ہیں۔ سرداران اور دیگر عہدیداران (J. C. Os and other Ranks) کے لئے درخواست دینے کی آخری تاریخ یکم اپریل ۱۹۶۳ء ہے۔ دیگر عہدیداران (Other Ranks) کو ۳۲ ایکڑ اور سرداران (J.C.Os.) کو ۶۴ ایکڑ زمین مل سکتی ہے۔ قیمت فی ایکڑ حسب ذیل ہے:۔

| | دایاں کنارہ | بایاں کنارہ |
|---|---|---|
| دیگر عہدیداران (Other Ranks) | ۱۰۰/- | ۵۰/- |
| سرداران (J.C.Os.) | ۱۵۰/- | ۱۰۰/- |

کل قیمت کا ۱/۱۰ پہلے ادا کرنا ہوگا۔ بقیہ رقم ۱۹ سالانہ اقساط میں ادا کرنی پڑے گی۔ مگر قبضہ حاصل ہونے کے بعد پہلے دو سال کوئی قسط نہیں ہوگی۔ صرف سود ادا کرنا ہوگا۔ جس کی شرح افسران اور J.C.Os. کے لئے ۶۱/۴ فیصدی اور Other Ranks کے لئے ۴ فیصدی سالانہ ہے انہیں کو اپنے خرچ پر ہموار کرنا ہوگا۔ درخواست دہندہ کی مالی حیثیت اچھی ہونی چاہیئے۔ پہلی قسط اور ابتدائی آباد کاری کے اخراجات کے لئے ۳۲ ایکڑ کے امیدوار کے پاس ۳۰۰۰/- روپے اور ۶۴ ایکڑ والوں کے پاس ۵۰۰۰/- روپے نقد ہونا ضروری ہے۔

جو فوجی غلام محمد بیراج۔ سکھی ڈنڈ۔ بارڈر سکیم۔ گارڈن (نرسری سکیم (نقل) گھوڑی پال یا گائے پال سکیم کے تحت زمین حاصل کر چکے ہیں۔ ان کو اس سکیم میں زمین نہیں مل سکے گی انڈین نیشنل آرمی کے سابق ارکان اور ڈسمس شدہ فوجی بھی درخواست نہیں دے سکتے۔

دایاں کنارہ جس میں سکھر۔ جیکب آباد وغیرہ کے اضلاع شامل ہیں۔ دھان کی کاشت کے لئے بہت موزوں ہے۔ بایاں کنارہ جو سابق ریاست بہاولپور کی حد سے روہڑی تک پھیلا ہوا ہے۔ خشک فصلوں کے لئے موزوں ہے۔ پانی دونوں طرف ششماہی ہے۔ مگر بائیں کنارہ کے اکثر حصے میں زیر زمین اچھا ہے۔

درخواستوں کے لئے مطبوعہ فارم ہر ضلع کے ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ District Armed Services Board کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔ جو تکمیل کے بعد اسی دفتر میں ذاتی طور پر ڈسچارج سرٹیفکیٹ کے ہمراہ پیش کرنی ہوگی۔

آخری تاریخ یکم اپریل ۱۹۶۳ء ہے (ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ)

# بھارت میں چینی باشندوں کی بلاوجہ گرفتاری پر حکومت چین کا انتباہ

## چینی عوام میں زبردست غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ بھارتی حکومت بلیک میلنگ کر رہی ہے

ہانگ کانگ ۲۸ مارچ۔ چین کی حکومت نے بھارت کو خبردار کیا ہے کہ بھارت میں مقیم پُرامن اور قانون کے پابند چینی باشندوں کی بلاوجہ گرفتاری پر چین کے عوام میں زبردست غم و غصہ پیدا ہو گیا ہے اور چین کی حکومت بھی بھارت کے اس قدام کو اشتعال انگیز سمجھتی ہے۔ چین کی وزارت خارجہ کے ایک بیان میں جو کل رات نیو چائنا نیوز ایجنسی نے جاری کیا۔ کہا گیا ہے کہ بھارت کی یہ دلیل کہ ان چینی باشندوں کو ملک کی سلامتی کے پیش نظر گرفتار کیا گیا ہے قابل قبول نہیں۔ بھارت نے چین کی یادداشت کے جواب میں کہا تھا کہ ان چینی باشندوں کو ملک کی سلامتی کے پیش نظر گرفتار کیا گیا ہے چین کی وزارت خارجہ نے بھارت کی اس جوابی یادداشت کو بے معنی قرار دیا اور کہا کہ دراصل بھارت کی حکومت ان چینی باشندوں کو بطور یرغمال بلیک میلنگ کے لئے گرفتار رکھنا چاہتی ہے۔ چین کی یادداشت میں کہا گیا ہے کہ حکومت چین ان چینی باشندوں کو بھارت سے حاصل کرنے کے لئے جہاز بھارت روانہ کرے گی۔ اور بھارت بین الاقوامی قانون کے لحاظ سے اس کا پابند ہے کہ ان چینی باشندوں کو جو وطن واپس ہونا چاہتے ہیں۔ واپسی کے لئے سہولتیں فراہم کرے۔

## ایورسٹ کی چوٹی سر کرتے ہوئے نیپالی ہلاک

نئی دہلی ۲۸ مارچ روزنامہ اسٹیٹسمین کی ایک رپورٹ کے مطابق ایورسٹ کی چوٹی سر کرنے والی کوہ پیماؤں کی امریکی جماعت کے سات نیپالی مزدور طوفان میں گھر کر ہلاک ہو گئے ہیں۔